



تعارف تبصرہ کتب

کتاب: تسہیل البخاری (عربی) شیخ الغنیم والحدیث عارف باللہ مولانا عبدالہادی شاہ منصور قدس سرہ
مرتب طبع جدید: مولانا فضل امین حقانی ضخامت: ۲۵۰ صفحات قیمت درج نہیں
ناشر: دارالتصنیف والتالیف دارالعلوم تعلیم القرآن شاہ منصور ضلع صوابی۔ سرحد

اصح الکتاب بعد کتاب اللہ البخاری کو اللہ تعالیٰ نے جس قبولیت عامہ سے نوازا ہے اس کی نظیر علمی دنیا میں مشکل ہے یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں علماء و محدثین کرام نے اس کو اپنی علمی تحقیقات کے لئے منتخب کیا اور اس وقت تک سے لے کر آج تک اس کی ہزار ہا صفحات پر مشتمل سینکڑوں کی تعداد میں شروحات مختلف زبانوں میں منصفہ شہود پر آئی ہیں جن میں سبقت حافظ ابن حجر عسقلانیؒ کی فتح الباری اور حافظ بدرالدین عینیؒ کی عمدہ القاری کو حاصل ہے اور ان کے علاوہ اور بھی کئی شروحات ہیں جن کا احصاء یہاں پر مشکل ہے۔ انہی شروحات میں ایک زیر تبصرہ کتاب تسہیل البخاری ہے۔ شیخ الغنیم والحدیث عارف باللہ حضرت مولانا عبدالہادی صاحب شاہ منصور قدس سرہ العزیز جن کی ساری زندگی علوم قرآنیہ اور سنت نبویہ علی صاحبہما الف الف تحیہ کی ترویج و تبلیغ میں گزری اور ۶۳ سال تک حسبہ للہ اپنے گاؤں کی مسجد میں ترجمہ و تفسیر قرآن کے ساتھ ساتھ دورہ موقوف علیہ اور دورہ حدیث تن تہما طلبہ کو پڑھاتے رہے۔ طلبہ کی سہولت کی خاطر آپ نے بعض ختمی کتابوں مثلاً بخاری شریف ترمذی شریف اور مشکوٰۃ المصابیح جیسی کتابوں کی مختصر مگر جامع ترین شروحات تحریر فرمادیں جو اپنی افادیت اور جامعیت کے لحاظ سے انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ انہی تسہیلات میں ایک تسہیل البخاری بھی ہے کئی سال پیش یہ کتابیں معرض وجود اور منصفہ شہود پر آئی تھیں اور عرصہ سے ناپید تھیں۔ ضرورت اس بات کی تھی کہ یہ کتابیں دوبارہ نئی آب و تاب اور دیدہ زیب طباعت کے ساتھ شائع ہوں تاکہ طلباء اور علمی دنیا اس سے مستفید اور مستفیض ہو سکے۔ چنانچہ خدا بھلا کر نے جناب مولانا فضل امین حقانی صاحب کا کہ انہوں نے اس کی طباعت جدیدہ کا بیڑہ اٹھایا اور کہیوڑ کتابت دیدہ زیب طباعت اور قیمتی کاغذ سے یہ نایاب سوغات علمی دنیا کے سامنے پیش کیا۔ کتاب کی ابتداء میں آپ کے فرزند شیخ القرآن حضرت مولانا انور الہادی صاحب مدظلہ کا کلمہ المتفکر کے عنوان سے پیش قیمت پیش لفظ ہے اس کے بعد دارالعلوم کراچی کے استاذ عربی شیخ محمود تیوہی نے انور الہادی فی ترجمہ اشخ عبدالہادی کے زیر عنوان عربی زبان میں انتہائی بلیغانہ رنگ میں آپ کے حالات زندگی اور سوانح حیات تحریر کی ہیں۔ جس سے کتاب کی جامعیت اور افادیت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ طبع جدید کے